accountabilitylab PAKISTAN

CIVIC ACTION TEAMS

# پاکستان کوروناوائرس سِو ایکٹس کیمپین

اپریل 2022 - بُلیٹن نمبر 7

اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان میں کرونا وائرس کے مسلسل پھیلاؤ کے تناظر میں سِو ایکٹس مہم کے تحت کورونا وائرس کے بارے میں جھوٹی خبروں، افواہوں اور غلط معلومات کی روک تھام کے لیے ضلعی حکومتوں اور کمیونٹی ورکرز (رضا کاروں کا نیٹ ورک) کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن کی معاونت سے سِو ایکٹس مہم میں حقائق کی تصدیق اور کرونا وائرس کے اعدادوشمار کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے ۔ ان ہفتہ وار بُلیٹنز اور سوشل میڈیا کے ذریعے مستند معلومات کی فراہمی اور عوامی رد عمل بھی مرتب کیا جاتاہے۔ شہریوں میں کرونا وائرس سے بچاؤ کی آگاہی پیدا کرنے کے لیے ان بُلیٹنز کا پانچ زبانوں میں ترجمہ کیا جاتا ہے؛ انگریزی، اردو، پشتو (آڈیو) ، پنجابی (آڈیو) اور سندھی۔ یہ بلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے عوام ، سرکاری محکموں، ترقیاتی اداروں ، سماجی اداروں اور انسانی ہمدردی کے نیٹ ورکس کے ساتھ شیئر کیے جاتے ہیں۔

اس مہم میں کرونا وائرس سے متعلق حکومتی فیصلوں، ویکسینیشن مہمات، کمیونٹی کے ردعمل اور تحفظات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مہم کا مقصد خواتین، نوجوانوں، نسلی اور مذہبی اقلیتوں، خواجہ سراؤں اور معذور افراد سمیت معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقات میں آگاہی کا فروغ ہے۔ مہم کے موجودہ مرحلے میں، اکاؤنٹیبیلیٹی لیب نے مقامی خواتین کمیونٹی لیڈروں کو بھی شامل کیا ہے اور ان کی تربیت اور فعال کردار کے ذریعے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے تاکہ کرونا وائرس کے متعلق پھیل رہی جھوٹی خبروں اور غلط معلومات کا مقابلہ کیا جا سکے اور کرونا وائرس اور صنفی مسائل سے متعلق حقائق کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔

## اس ہفتے کے بلیٹن میں جانئے


01 کورونا وائرس کے متعلق حقائق

02 کورونا وائرس اپڈیٹس

03 کورونا وائرس سے متعلق معلومات

04 کرونا وائرس کے توڑ کے لئے مختلف ممالک کی کوششیں اور متاثر کن حکمت عملی

CIVIC ACTION TEAMS

# کورونا وائرس

## کے متعلق حقائق

### کیا آپ کو کورونا وائرس کی نئی قسم ڈیلٹا کرون کے بارے میں فکر مند ہونا چاہیے؟

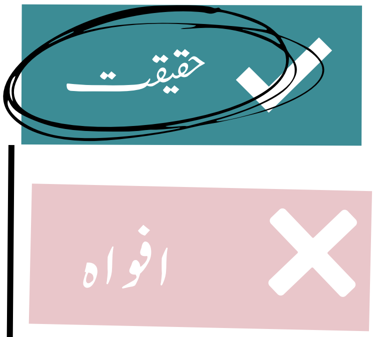


ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی طرف سے تصدیق شدہ کرونا وائرس کی نئی قسم ڈیلٹا کرون نے لوگوں میں تشویش پیدا کر دی ہے اور لوگ سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ یہ لوگوں کی صحت کے لئے کس حد تک خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ڈیلٹا کرون کے بارے میں کئے گئے مختلف مطالعات اور تحقیقات بتاتی ہیں کہ اس ویئرینٹ کے بارے میں فوری طور پر عوام کو زیادہ فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

ریسرچ سے پتہ چلتا ہے کہ ڈیلٹا کرون کے سامنے آنے والے کیسز کی تعداد بہت کم ہے اور یہ کیسز اتنے سنگین نوعیت کے بھی نہیں ہیں۔ کرونا کے ڈیلٹا اور امیکرون جیسے دیگر وائرسسز کے مقابلے میں یہ نیا وائرس اتنی تیزی سے نہیں پھیلتا۔ ماہرین کے مطابق چونکہ اس کے اثرات لوگوں کے لئے زیادہ نقصان دہ نہیں ہیں تو اس لئے اس کے بارے میں زیادہ فکرمند ہونے کی ضروت نہیں ہے۔ لیکن ساتھ ساتھ ماہرین نے اس وائرس کی نئی قسم کی نشونما پر نظر رکھنے کی تاکید کی۔ڈیلٹا کرون سے بچنے کے لئے ڈیلٹا اور امیکرون کی الگ الگ ویکین لگوانے سے آپ اس وائرس سے محفوظ رہ سکتے ہے۔

Source: Deseret

### کورونا وائرس (کووڈ۔19) سے محفوظ رہنے کے لیے درجِ ذیل حفاظتی اقدامات کرنے چاہیں

اپنے چہرے، آنکھوں اور ناک کو غیر ضروری طور پر نہ چھوئیں کیونکہ اس سے وائرس منتقلی کا خدشہ بڑھتا ہے

کووڈ۔19 کی ویکین لگوانے کے لیے خود کو جلد از جلد رجسٹرڈ کروائیں اور ویکین لگوانے سے پہلے اور بعد کی ہدایات پر عمل کریں

گھر سے باہر دوسروں سے 3 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھیں

دو یا دو سے زیادہ تہوں والا دھونے اور سانس لینے کے قابل کپڑے کا ماسک استعمال کریں، یہ اطراف سے کھلا ہوا نہیں ہونا چاہیے

گھر سے باہر غیر ضروری سماجی روابط اور رش والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں

اگر آپ بیمار ہو جائیں تو گھر پر رہیں اور اپنے طبی ماہر سے رابطہ کریں

خود کو اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

(ذریعہ۔ عالمی ادارہ صحت، ہاورڈ ہیلتھ پبلشنگ، سی ڈی سی)

CIVIC ACTION TEAMS

## پاکستان نے 100 ملین لوگوں کو ویکسین لگانے کا سنگ میل عبور کرلیا ہے

اور نیشنل کنٹرول اینڈ کمانڈ سینٹر (این سی او سی) کے سربراہ اسد عمر نے چھ مارچ کو یہ اعلان کیا کہ پاکستان نے 100 ملین لوگوں کو مکمل ویکسین لگا کر ایک اہم سنگ میل عبور کرلیا ہے۔

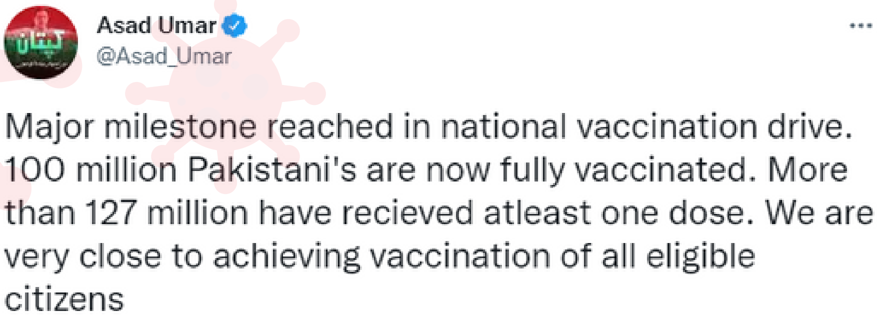
Asad Umar
@Asad_Umar

Major milestone reached in national vaccination drive. 100 million Pakistani's are now fully vaccinated. More than 127 million have recieved atleast one dose. We are very close to achieving vaccination of all eligible citizens

اسد عمر کا مزید کہنا تھا کہ بہت جلد پاکستان اپنی پوری آبادی کو کرونا سے بچاؤ کی ویکسین مکمل کر لے گا۔ اس وقت تقریبا" 127 ملین لوگ پاکستان میں اپنی پہلی ڈوز مکمل کر چکے ہیں۔ پاکستان کی ویکسینیشن مہم دنیا کی چند کامیاب ترین مہم میں سے ہے۔ پاکستان کا ابتدائی طور پر عالمی ویکسین کی عدم دستیابی جیسے چیلنج
کے باوجود ویکسینیشن مہم کو کامیاب اور موئثر بنانا قابل تحسین ہے۔

نیشنل کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (این سی او سی) کی طرف سے کی جانے والی بہترین کوششوں نے جلد ہی پاکستان کو اس عالمی وباء کے بحران سے نکال دیا۔

Source: Dawn News

## پاکستان کیطرف سے گھر گھر ویکسین لگانے کے لئے خواتین کی قیادت میں 1300 ٹیمیں بھیجنے کا بہترین آئیڈیا پیش کیا گیا۔

پاکستان نے نیشنل کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (این سی او سی) کے ذریعے خواتین کی قیادت میں کرونا ویکسین نہ لگوانے والے لوگوں کے لئے 1300 ٹیمیں میدان میں اتار کر بہترین فیصلہ کیا ہے۔یہ ٹیمیں 12 سال سے زیادہ عمر کے 12 ملین لوگوں کو جنوبی سندھ میں ویکسین لگانے کے لئے روانہ کی گئیں۔

سندھ حکومت کی طرف 25٪ لوگوں کو ویکسین لگانے کے لئے یہ مہم شروع کی گئی۔ یہ بلخصوص ان لوگوں کے لئے مہم شریوع کی گئی جنھوں نے ابھی تک ویکسین کی پہلی خوراک نہیں لگوائی تھی۔گھر گھر شروع کی گئی ویکسینیشن مہم کا بنیادی مقصد ان لوگوں پر توجہ مرکوز کرنا تھا جو کم پڑھے لکھے ہیں اور کووڈ ویکسین کے بارے میں کم آگاہ ہیں۔

پاکستان کو ویکسینیشن مہم کے دوران سب سے بڑا درپیش چیلنج کرونا سے متعلق پھیلنے والی مختلف افواہوں اور غلط معلومات کی وجہ سے کرونا ویکسین نہ لگوانے والے لوگوں کا تھا۔ کرونا وائرس ایک غیر ملکی بیماری ہے اور ویکسین لگانے سے عمر کا کم ہونے جیسے افانوں اور ثقافتی پابندیوں نے ویکسینیشن کے عمل میں لوگوں کی حوصلہ شکنی کی۔

Source: npr

# کوروناوائرس

## معلومات

# کرونا وائرس کے توڑ کے لئے مختلف ممالک کی کوششیں اور متاثر کن حکمت عملی

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی طرف سے کرونا وائرس کو ایک وبائی مرض قرار دینے کے اعلان کے فورا" بعد دنیا کے مختلف ممالک نے اس سے نمٹنے کے لئے حکمت عملی بنانا شروع کی۔

دنیا کی زیادہ تر قومی حکومتوں نے روک تھام کی حکمت عملی اپنائی، جس میں کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے گھر پر رہنے کے احکامات، سفری پابندی، غیر ضروری کاروبار، سکولوں اور دیگر اجتماعی مقامات پر پابندی جیسے سخت اقدامات اٹھائے گئے۔ اسی طرح صحت عامہ میں بھی جیسے ہاتھوں کو دھونا، جراثیم کش ادویات کا استعمال کرنا اور ماسک پہننا جیسے مختلف اقدامات شامل ہیں۔

کچھ ممالک نے یہ اقدامات بایک وقت اٹھائے لیکن دیگر کچھ میں مختلف اوقات میں اٹھائے گئے۔

کچھ ممالک میں تخفیفی اور انٹرمیڈیٹ حکمت عملی بھی اپنائی گئی، لیکن اس سے مختلف ممالک کو کوئی خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ مختلف ممالک کی جانب سے اختیار کی گئی مختلف حکمت عملیوں میں سے روک تھام کی حکمت عملی نے کرونا وائرس کے خلاف سب سے متاثر کن کام کیا ہے۔ چین، کوریا اور سنگا پور نے اس حکمت عملی کو اپنایا اور عالمی وباء پر قابو پا لیا۔ پوری دنیا میں سماجی فاصلے کو وسیع پیمانے پر اپنانے سے کرونا وائرس کے کیسز کو کم کرنے میں مدد ملی۔

Source: who

# میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

| | |
|---|---|
| اسلام آباد | قومی ادارہ صحت<br>پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد |
| کراچی | آغا خان یونیورسٹی ہسپتال<br>، اسٹیڈیم روڈ، کراچی، سندھ |
| حیدرآباد | لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS)،<br>لبرٹی مارکیٹ چکر، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب، حیدرآباد، سندھ |
| خیرپور | گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز<br>، گمبٹ، خیرپور، سندھ |
| پشاور | حیات آباد میڈیکل کمپلیکس<br>، فیز 4 فیز 4 حیات آباد، پشاور، کے پی |
| مردان | چغتائی لیب ،<br>مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ، مردان، کے پی |
| ھری پور | ایکسل لیبز،<br>ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب، کے پی |
| لاھور | شوکت خانم میموریل ہسپتال،<br>7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن، لاہور، پنجاب |
| ملتان | نشتر ہسپتال،<br>نشتر روڈ، جسٹس حامد کالونی، ملتان، پنجاب |
| راولپنڈی | آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی،<br>ریج روڈ، سی ایم ایچ کمپلیکس، راولپنڈی، پنجاب |
| کوئٹہ | فاطمہ جناح اسپتال<br>بھادر آباد، وحدت کالونی، کوئٹہ |
| مظفرآباد | عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس)،<br>امبور، مظفرآباد، آزاد کشمیر |
| گِلگِت | ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال،<br>اسپتال روڈ، گلگت، جی بی |

مزید شہروں کے لئے دیکھیں

COVID-19 Health Advisory Platform

accountabilitylab PAKISTAN

CIVIC ACTION TEAMS